السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر ستائیس برس ہے، میں شوگر کی مریضہ ہوں، آخری حمل کے دوران شوگر نے مجھے بے بس کر دیا تو میں نے انسولین کا انجکشن لگوانا شروع کر دیا۔ بچے کی ولادت آپریشن کے ذریعے عمل میں آئی، بناء بریں میں نے نس بندی کرالی، کیا یہ حلال ہے یا حرام؟ میں آپ کو یہ بتاتی چلوں کہ میں اس وقت آٹھ بچوں کی ماں ہوں۔ (جزاکم اللہ احسن الجزاء)۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ضرورت کے علاوہ مستقل طور پر حمل روکنا یا اسے وقتی طور پر معطل کرنا ناجائز ہے۔ ضرورت کا پیمانہ یہ ہے کہ کوالیفائیڈ ڈاکٹر یہ فیصلہ دے دیں کہ ولادت بیماری میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے، یا حمل اور پھر وضع حمل سے عورت کی ہلاکت کا ڈر ہے۔ علاوہ ازیں مستقل حمل روکنے یا وقتی طور پر معطل کرنے کے لیے خاوند کی رضامندی بھی ضروری ہے۔ پھر عذر ختم ہونے پر عورت گزشتہ حالت پر لوٹ آئے گی۔ بیوی کی بیماری، جسمانی کمزوری، وضع حمل کی تکلیف کا عدم برداشت اور مناسب طور پر بچوں کی تربیت نہ کر سکنا بھی ضرورت کے ضمن میں آتا ہے۔ ۔ شیخ ابن جبرین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 359

محدث فتویٰ